پیداواری ٹیکنالوجی

گندم

2016-17

(برائے آبپاش علاقہ جات)

گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی 17-2016

(برائے آبپاش علاقہ جات)

گزشتہ سال پنجاب میں گندم کی ایک کروڑ پچانوے لاکھ اکتالیس ہزار ٹن (19541000) پیداوار حاصل ہوئی جس کا حصول اللہ بزرگ وبرتر کی مدد کے ساتھ ساتھ چار نکاتی حکمتِ عملی کے ساتھ ممکن ہوا۔اس حکمتِ عملی میں گندم کی بروقت کاشت، کھادوں کا متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور پانی کا با کفایت استعمال شامل تھی۔مزید برآں سیڈ گریڈنگ کے ذریعے زیادہ مقدار میں صحت مند بیج کے حصول کو ممکن بنایا جاسکا۔اس طرح آئندہ سال بھی بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔اس لیے توسیعی کارکنوں اور کاشتکاروں کی رہنمائی کے لیے ایک کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے تاکہ اس سے استفادہ کرکے زیادہ سے زیادہ پیداوار کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔

سفارش کردہ اقسام اور وقت کاشت

ماہرین کے مطابق فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔محکمہ زراعت نے مختلف علاقوں کے لئے گندم کی ترقی دادہ اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کریں۔نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو۔بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔

ربیع 16-2015 کے لئے سفارش کردہ اقسام گندم

قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
سحر 2006☆	یکم نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
لاثانی 2008	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
فیصل آباد 2008	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے۔ کلراٹھی اور پانی کی کمی والی زمین کے لیے موزوں
آری 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
پنجاب 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
ملت 2011	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
آس 2011	10 نومبر تا 15 دسمبر	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
این اے آر سی 2011	یکم نومبر تا 15 نومبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
گلیکسی 2013☆☆	یکم نومبر تا 30 نومبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
اجالا 2016	10 نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے

☆ یہ قسم بیماری سے متاثر ہوتی ہے اس لئے زیادہ بارش والے علاقوں میں اسے کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔☆☆ دھان کے علاقہ میں یہ فصل بیماری سے متاثر ہوئی ہے۔

برائے خصوصی توجہ

گندم کی فصل سے بہتر پیداوار لینے کیلئے اسکی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم نومبر تا 20 نومبر ہے۔محکمہ زراعت (توسیع اوراڈاپٹیو ریسرچ) کی تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل میں ہر روز تقریباً ایک فیصد کے حساب سے (15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ) پیداوار میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے۔ہماری فصل تقریباً جنوری کے شروع تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50% تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔اس لئے کاشت کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پوری کوشش کرکے گندم کو بروقت کاشت کریں۔اگر پچھیتی کاشت کو ایک ہفتہ پہلے کرلیا جائے تو پیداوار میں کافی اضافہ کیا جاسکتا ہے جو کاشت کار اور ملک دونوں کے لئے فائدہ مند ہے۔

شرح بیج

20 نومبر تک بوائی کے لئے	50 کلوگرام فی ایکڑ	بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہئے۔
21 نومبر تا 15 دسمبر	60 کلوگرام فی ایکڑ	بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہئے۔

نوٹ: گندم کی اقسام لاثانی 2008، آری 2011، فیصل آباد 2008 زیادہ شگوفے بناتی ہیں اس لیئے ان کی بروقت کاشت کی صورت میں 85% سے زیادہ اگاؤ رکھنے والے بیج کی فی ایکڑ شرح کو مناسب وتر اور کھیت کی تیاری کی صورت میں 5 کلوگرام تک کم کیا جاسکتا ہے۔

پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہوجاتی ہے، پودا شگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ پیداوار میں بنیادی شاخوں (Primary Tillers) کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوگا جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنے گا۔مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوگا کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملے گا۔

بیج کی فراہمی

ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ کاشتکار حکومت کی مہیا کردہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور صرف تصدیق شدہ بیماریوں سے پاک بیج ہی استعمال کریں۔ پرائیوٹ سیڈ ایجنسیز کی طرف سے بھی بیج سپلائی کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سیڈ گریڈر کی سہولت مرکز کی سطح پر موجود ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ صرف تصدیق شدہ بیماریوں سے پاک بیج ہی استعمال کریں۔

بیج کو زہر لگانے کا طریقہ

سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ زہر ڈالیں اور خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے اور پھر دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔

زمین کی تیاری

☆ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور موسمی اثرات سے زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ☆ جہاں کہیں ضرورت ہو کراہ/لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔ ☆ راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تا کہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔ ☆ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل دو تین بار کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آ جائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہو گی۔ ☆ بارانی علاقوں میں بارشوں کا پانی زمین میں سنبھالنے کے لئے مون سون کی پہلی بارش کے بعد گہرا ہل چلا کر چھوڑ دیں تا کہ زیادہ سے زیادہ پانی جذب ہو سکے۔ اس مقصد کیلئے مولڈ بولڈ (مٹی پلٹنے والا ہل) یا راجہ ہل استعمال کریں۔ نیز کھیتوں کو ہموار کرنا، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور دوران فصل بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے مضبوط وٹ بندی وغیرہ ایسے عوامل بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ☆ سیلابہ کے علاقہ میں زمین کو ہموار کرکے گہرا ہل چلائیں تا کہ مناسب نمی میسر ہو۔

رمبڑ یا رگڑ مارنا

راؤنی کے بعد وتر آنے پر زمین کو دو تین دن کے لئے کراہ یا سہاگہ چلا کر دبا دیا جاتا ہے۔ اس سے ڈھیلے وغیرہ نہیں بنتے۔

داب کا طریقہ

رمبڑ کے بعد دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیا جائے اور ہفتہ عشرہ تک زمین کو یونہی پڑا رہنے دیا جائے تا کہ جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں۔ بعدازاں بوائی کے لئے ہل چلا کر ان کو ختم کر دیا جائے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ عمل بہت اہمیت کا حامل ہے۔ داب کا طریقہ گیتی اور درمیانی کاشت میں با آسانی اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کی وجہ سے یہ طریقہ نہیں اپنایا جا سکتا۔

آخری تیاری برائے کاشت

(i) بھاری اور میرا زمین میں دو بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔

(ii) اگر زمین ہلکی اور ریتلی ہو تو صرف ایک بار ہل چلانا اور اس کے بعد سہاگہ دینا کافی رہتا ہے۔

طریقہ کاشت

پنجاب کے آبپاش علاقوں میں فصلات کی ترتیب Cropping System کچھ اس طرح ہے کہ گندم کی بیشتر کاشت کپاس، دھان، کماد یا مکئی کے کھڑ میں کی جاتی ہے تاہم کچھ رقبہ پر گندم وریال زمینوں پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بارانی علاقوں میں واقع رقبہ بھی گندم کے زیر کاشت لایا جاتا ہے لہٰذا مختلف فصلات کے بعد گندم کی کاشت کے طریقہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت

الف۔ وتر طریقہ

کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے سے 15 سے 20 یوم قبل کھیت کو پانی دیں تا کہ جب آخری چنائی کے بعد چھڑیاں کاٹیں تو زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔ چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد دو مرتبہ ہل چلا کر ایک مرتبہ روٹاویٹر کا استعمال کریں۔ اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد بیج بذریعہ ڈرل کاشت کریں کیونکہ بذریعہ ڈرل کاشت کرنے سے بیج یکساں اور مناسب گہرائی پر جاتا ہے اور اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔

ب۔ خشک طریقہ

مکئی کے ٹانڈے اور کپاس کی چھڑیاں کاٹنے کے بعد اور کماد کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو ہل کا استعمال کریں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کرنے کے بعد فوری طور پر کھیت کو پانی لگا دیں۔ خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس طریقہ کاشت سے وقت کی بچت ہوتی ہے اور اگاؤ بھی جلدی ہوتا ہے کیونکہ بیج کو مطلوبہ پانی وافر مقدار میں میسر آتا ہے۔

ج۔ گپ چھٹ طریقہ

کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ بعدازاں کھیت کو پانی دیں اور پھر 4 تا 6 گھنٹے بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یہ طریقہ کاشت کلراٹھی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے کیونکہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے نمکیات کے مضر اثرات کم اثر انداز ہوتے ہیں۔

2۔ دھان کے بعد کاشت

دھان کی فصل کو برداشت سے 15 روز قبل پانی دینا بند کر دیں تا کہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آ جائے اور بغیر انتظار کئے گندم کاشت ہو سکے

برداشت کے فوراً بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر (Rotavator) یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں۔اس کے بعد ہل بمعہ سہاگہ دیں اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔ جہاں زیرو ٹلج ڈرل یا ہیپی سیڈر (Happy Seeder) میسر ہو وہاں دھان کی برداشت کے بعد وتر میں گندم کی فصل اس ڈرل سے کاشت کریں۔اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر اُٹھنے والے اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

3۔پٹڑیوں پر کاشت (Bed Planting)

گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے کا ایک نیا طریقہ بھی رواج پا رہا ہے۔گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے عام طور پر اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں لہٰذا گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے سے ایک تو پانی کی بچت ہوتی ہے اور دوسرا فصل نہیں گرتی اور اس سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔مزید براں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد، سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

4-بینڈ پلیسمنٹ ڈرل سے گندم کی کاشت

بیج اور کھاد کو ایک ہی وقت پر ڈرل کرنے والی ربیع ڈرل کھاد کو بیج سے تقریباً دو انچ ایک طرف ڈرل کرتی ہے اور ساتھ ساتھ بیج بھی ڈرل کرتی ہے۔اس طریقہ کاشت سے اگر موجودہ سفارش کردہ کھاد کی مقدار سے آدھی مقدار استعمال کی جائے تو بھی بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے۔گندم کی بوائی کے لئے جب زمین تیار ہو تو پہلے زمین میں ربیع ڈرل کے ذریعے کھاد ڈرل کرنی چاہئے۔اس کے ایک یا دو دن بعد ہلکا ہل اور سہاگہ دے کر گندم کا بیج ڈرل کرنے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے کیونکہ اس طریقہ سے کھاد پودوں کی جڑوں میں زیادہ دستیاب رہتی ہے۔اکثر کاشتکار بیج کو ڈرل کرتے وقت ڈرل کافی گہری کر دیتے ہیں۔جس سے بیج دیر سے اگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے اور فصل کمزور رہ جاتی ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ڈرل کے ذریعے کاشت کرتے وقت ڈرل کو اس طرح ایڈجسٹ کریں کہ بیج دو تا اڑھائی انچ گہرائی پر گرے۔

5- گندم کی کاشت کے بعد کھیلیاں بنانا

محکمہ زراعت شعبہ ریسرچ اوراڈاپٹیو ریسرچ کی تحقیق کے مطابق اگر چھٹہ کے ذریعے کاشت کی گئی گندم میں رجر (Ridger) کے ذریعے کھیلیاں بنادی جائیں تو نہ صرف اس سے پانی کی بچت ہوتی ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں دو یا چار من تک اضافہ بھی ہوجاتا ہے۔اس طریقہ کاشت سے تمام آب پاش علاقوں میں مثبت نتائج حاصل ہوتے ہیں۔اس طریقہ کو اپنا کر کاشتکار نہ صرف پانی کی کمی پر قابو پاسکتے ہیں بلکہ بہتر پیداوار حاصل کرکے اپنی آمدنی میں اضافہ کرسکتے ہیں۔اس طریقہ کاشت میں عام طریقہ کی نسبت دس فیصد زیادہ بیج کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں

کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت

گندم کی بروقت کاشت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت سے وقت بچایا جاسکتا ہے اور گندم کی بروقت کاشت کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔گندم کی کاشت سے پہلے کھلی ہوئی کپاس کی چنائی مکمل کرلی جائے اور پھر کھیت کو پانی سے بھر دیا جائے۔کھیت میں اگر کھیلیاں وغیرہ ہوں تو انہیں بھی پانی سے تر کرلیا جائے۔اگر زمین میرا ہو تو پانی کھڑا ہونے کے فوراً بعد گندم کے بھیگے ہوئے بیج کا یکساں دوہرا چھٹہ دے دیا جائے۔بیج کو کیڑے مکوڑوں سے بچایا جائے۔گندم کا چھٹہ دینے کے 30 سے 40 دن بعد کپاس کی چھڑیوں کو کاٹ لینا چاہیے۔کھڑی کپاس کے جس کھیت میں گندم کاشت کرنی ہو اس کا جڑی بوٹیوں سے خاص طور پر پاک ہونا ضروری ہے۔کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے راہنما اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) وقت کاشت

کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت یکم نومبر تا 20 نومبر ہے۔تاہم ماہ نومبر کے اوائل میں جتنی کاشت ہو اس سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(ب) کھڑی کپاس میں گندم کا شرح بیج

گندم کا صحت مند، بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک 60 تا 70 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔بیج کی شرح اگاؤ 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیئے۔ بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہیئے۔زمین کی بافت کے مطابق شرح بیج میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

(ج) بیج کو بھگونا

گندم کی کاشت سے قبل 4 تا 6 گھنٹے تک بیج کو بھگولیا جائے اور پھر بیج کو سائے میں خشک کرکے مقامی زرعی توسیع عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر لگائی جائے تاکہ آنے والی فصل مختلف بیماریوں سے بچ سکے۔

(د) کھادوں کا استعمال

اگر کپاس کی فصل کو فاسفورس کی کھاد مناسب مقدار میں استعمال کی گئی ہو تو گندم کیلئے اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ورنہ بیجائی سے قبل کی گئی آبپاشی سے پہلے 1 بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کے حساب سے چھٹہ دی جائے۔بوائی کے ایک مہینہ بعد ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کی جائے۔چھڑیاں کاٹنے کے بعد آخر جنوری یا فروری کے شروع میں 1 سے 1.5 بوری یوریا فی ایکڑ ڈال دی جائے۔

(ہ) چھڑیوں کی کٹائی

دسمبر کے آخری یا جنوری کے پہلے ہفتہ تک کپاس کی چھڑیاں کاٹ دی جائیں اور ان پر لگے ہوئے ٹینڈوں کو توڑ لیا جائے۔چھڑیاں تقریباً 2 انچ زمین سے گہری کاٹی جائیں اور کھیت فوراً خالی کرلیا جائے۔

کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار کے لئے کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال ضروری ہے۔کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

آبپاش علاقوں میں کیمیائی کھادوں کی سفارش کردہ مقدار

نوعیت زرخیزی زمین	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار بوقت کاشت (بوریوں میں)	پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش		
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.86% تک فاسفورس 7 پی پی ایم تک پوٹاش 80 پی پی ایم تک	52	46	25	☆دو بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + سوا بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆اڑھائی بوری نائٹروفاس + دو بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	☆ایک بوری یوریا یا ☆پونے دو بوری امونیم نائٹریٹ
اوسط زرخیز زمین نامیاتی مادہ 0.86% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	46	34	25	☆ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆ چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%) + پونے دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	☆ایک بوری یوریا یا ☆پونے دو بوری امونیم نائٹریٹ
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	32	23	25	☆ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ☆پونی بوری نائٹروفاس + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%)	☆ آدھی بوری یوریا یا ☆ایک بوری امونیم نائٹریٹ

نوٹ: پوٹاشیم سلفیٹ کی جگہ ایم او پی (Murate of Potash) بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

آڈاپٹیو ریسرچ پر چلنے والے IPM پراجیکٹ کے گزشتہ دو سالہ تجربات کی روشنی میں یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ گندم کی بروقت بوائی اور پوٹاش والی کھاد کی 25 کلوگرام فی ایکڑ مقدار استعمال کرنے سے گندم پر تیلے کا حملہ نہیں ہوتا۔ بھاری زمینوں کی صورت میں دوسرے پانی کے ساتھ یوریا ایک بوری کی بجائے آدھی بوری ڈالیں۔ چاول اور کماد کے بعد اور ریتلے رقبوں میں گندم کی فصل کے لئے پوٹاش کی ایک بوری فی ایکڑ استعمال کرنا ضروری ہے۔ فاسفورس گندم کے لئے ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ یہ جڑوں کو لمبا کرتی ہے، تنے کو مضبوط کرتی ہے، دانے کو موٹا کرتی ہے اور متعدد بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت فراہم کرتی ہے۔ لہٰذا گندم کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کی نسبت تقریباً 1:1.5 یعنی دو بوری ڈی اے پی اور دو بوری یوریا رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ فاسفورس کم استعمال کرنے کی وجہ سے پودا نرم اور زیادہ سبز ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فصل کے گرنے اور اس پر بیماریوں کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے نیز فصل کے پکنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار میں 5 تا 10 من فی ایکڑ اضافہ ممکن ہے۔ نائٹروجن کھاد سفارش کردہ نسبت سے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر نائٹروجن کھاد کا استعمال دوسرے پانی کے بعد کیا جائے تو فصل کے گرنے اور پیداواری نقصان کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا نائٹروجن کھاد کا استعمال 31 جنوری تک مکمل کر لیں۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی و سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے دستیاب ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوگا اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوگی۔ گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائیں اور پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور طبعی حالت بہتر ہو جائے گی اور گندم کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ نیز تین سال بعد تک سبز کھاد کے استعمال کی ضرورت نہیں ہوگی۔ خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل دبا دینی چاہیئے۔

آبپاشی

گندم کی نشوونما میں بعض نازک مراحل آتے ہیں جن میں پانی کی کمی پیداوار کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔ ان میں پہلا مرحلہ جاڑ بنانے تک، دوسرا گوبھ اور تیسرا دانہ بننے کی ابتدا (دودھیا حالت) ہے۔ اس کے علاوہ آبپاشی کا تعین کھیت میں گندم سے قبل کاشتہ فصل کے مطابق بھی کرنا ضروری ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

الف۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد۔ (اوپر کی جڑیں نکلتے وقت)

یہ وہ وقت ہے جب پودا شگوفے (Tillers) بناتا ہے اور پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اس مرحلے پر پانی دیر سے لگانے کی وجہ سے پودا شگوفے کم بناتا ہے اور فی پودا سٹوں کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

اس وقت سٹہ پودے کے اندر بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتدا (دودھیا حالت) بوائی کے 125 تا 130 دن بعد۔

یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔

ب۔ دھان کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: بوائی کے 30 تا 40 دن بعد

دھان کے وڈھ میں چونکہ وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتدا (دودھیا حالت) بوائی کے 125 تا 130 دن بعد

ج۔ پچھیتی کاشتہ فصل کے لئے آبپاشی

پہلا پانی: شاخیں نکلتے وقت (بوائی کے 25 تا 30 دن بعد)۔

دوسرا پانی: گوبھ کے وقت (بوائی کے 70 تا 80 دن بعد)

تیسرا پانی: دانے بننے کی ابتدائی حالت (دودھیا) (بوائی کے 110 تا 115 دن بعد)

نوٹ: اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو ایک زائد پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں لگایا جا سکتا ہے نیز کاشتکار زمین اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی لگانے کے وقت میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ 25 مارچ تک آخری آبپاشی مکمل کر لیں۔ دیر سے کاشتہ گندم میں پانی تاخیر سے لگایا جا سکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 14 تا 42 فیصد تک گندم کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

1. بار ہیرو

پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ طریقہ مفید ہے۔ اس کا مزید فائدہ یہ ہے کہ زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

2. گوڈی

فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے۔ بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت کافی ہو۔

3. تلفی بذریعہ جڑی بوٹی مار زہریں (Herbicides)

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جب مندرجہ بالا طریقے ناکافی ثابت ہوں تو پھر محکمہ زراعت توسیع عملہ کے مشورہ سے مناسب جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کیا جائے۔ زہروں کے استعمال کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

☆ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے لئے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

☆ چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لئے مخصوص زہر استعمال کریں۔

☆ ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں ان زہروں کا استعمال محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔

☆ زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں۔

☆ سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ ☆ سپرے کے دوران کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔

☆ معیاری سپرے کے لئے مخصوص نوزل (T.Jet یا Flat Fan) استعمال کریں اور سپرے اس وقت کریں جب گندم کے تین سے چار پتے نکلے ہوں۔

☆ تیز ہوا، دھند یا بارش والے دن سپرے نہ کیا جائے۔ ترجیحاً سپرے دوپہر کے وقت کریں۔ ☆ پانی کی مقدار فی ایکڑ 100 تا 120 لیٹر رکھیں۔

☆ کلراٹھے رقبوں پر ان زہروں کا سپرے نہ کیا جائے۔

☆ سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کر کے کریں جس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

سپرے مشین کو مقررہ حد تک پانی سے بھر لیں۔ اب خالی پانی کا فصل پر اس طرح سپرے کریں گویا آپ زہر کا سپرے کر رہے ہیں۔ جب مشین میں موجود پانی ختم ہو جائے تو سپرے شدہ فصل کا رقبہ معلوم کر لیں۔ فرض کریں یہ رقبہ ایک ایکڑ کا آٹھواں حصہ بنتا ہے۔ لہٰذا ایک ایکڑ فصل کو سپرے کرنے کے لئے آٹھ ٹینکی پانی درکار ہوگا۔ مذکورہ ایک ایکڑ رقبہ پر سپرے کرنے کے لئے زہر کی سفارش کردہ فی ایکڑ مقدار کو آٹھ حصوں میں برابر تقسیم کر کے ایک حصہ فی ٹینکی پانی میں ملائیں۔

گندم میں سرسوں / کنولہ کی کاشت اور کھادوں کے متناسب استعمال سے ستی تیلے کا تدارک

☆ کیڑا پودوں سے رس چوستا ہے اس سے ان کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پیداوار اور اس کا معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔ ☆ کیڑے کے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ نکلتا ہے جو پتوں اور پودوں کو لگ جاتا ہے۔ اس پر کالی الی پیدا ہو جاتی ہے۔ پودے کا خوراک بنانے کا عمل رک جاتا ہے۔ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ ☆ یہ کیڑا بہت سی وائرسی بیماریوں کو پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب تک پنجاب میں ایسی کوئی بیماری گندم پر نہیں دیکھی گئی لیکن پشاور کے علاقہ میں ان بیماریوں کی علامات نوٹ کی گئی ہیں۔

گندم کی فصل پر کیڑے کا تدارک اس لیے مشکل ہے کہ گندم پر کیڑے کے خلاف زہر کے سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔

کھیتوں میں قدرتی طور پر پائے جانے والے فائدہ مند کیڑے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر ختم کر دیتے ہیں۔ لیکن اس میں فائدہ مند کیڑوں کے دیر سے پیدا ہونے کی وجہ سے ایفڈ (ست تیلہ) سے فصل کو کافی نقصان ہو جاتا ہے۔ اڈاپٹیو فارمز پر کئی سال تجربات کرنے کے بعد ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کرنے کی بہت ہی سادہ اور قابل عمل حکمتِ عملی تیار کی ہے۔ جس پر کوئی خرچ نہیں آتا۔ اس طریقہ میں گندم میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں/ کنولہ کی دو لائنیں کاشت کر کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

سرسوں/ کنولہ کے پودوں پر گندم کے پودوں سے پہلے ایفڈ (ست تیلہ) حملہ آور ہوتا ہے۔ اس طرح فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ جس وقت گندم پر ایفڈ (ست تیلہ) کا حملہ شروع ہوتا ہے اس وقت تک فائدہ مند کیڑوں کی تعداد کنولہ کے پودوں پر بہت زیادہ ہو جاتی ہے یہ فوراً گندم کی فصل پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گندم کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔ سرسوں/ کنولہ پر حملہ کرنے والا ایفڈ گندم کی فصل کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اسی طرح گندم پر حملہ کرنے والا ایفڈ کنولہ کے پودوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔ لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے ایفڈ (ست تیلہ) کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ یاد رہے گندم کی فصل پر کسی بھی صورت میں زہروں کا سپرے نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرسوں/ کنولہ سے حاصل ہونے والا خوردنی تیل بھی مقامی آبادی کی ضرورت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس وقت خوردنی تیل کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

مزید براں اڈاپٹیو ریسرچ فارمز پر کئے گئے تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جس فصل پر صرف نائٹروجن کھاد بحساب 69 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کی گئی تھی۔ اس پر تیلے کا حملہ اس فصل کے نسبتاً زیادہ تھا جس پر کھادوں کا متناسب استعمال (NPK69-46-25) کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے کیا گیا تھا۔ لہٰذا ان تجربات کے مطابق ست تیلے کے تدارک کے لئے کھادوں کے متناسب اسمعال کی سفارش کی جاتی ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

تمام کاشتکاروں کو چاہئے کہ گندم کی منظور شدہ نئی اقسام کا ضرورت کے مطابق اپنی کاشتہ فصل سے خالص بیج خود پیدا کریں۔ اس مقصد کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔

☆ سفارش کردہ اقسام کو ہی کاشت کیا جائے۔

☆ غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں۔

☆ کاشت کی گئی فصل سے جڑی بوٹیوں کے علاوہ کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر شاپر میں ڈال کر دبا دیں۔

☆ بھریاں باندھنے کے لئے پرالی یا اسی قسم کی گندم کا ناڑ استعمال کریں۔

☆ جن کھیتوں سے بیج حاصل کرنا مقصود ہو وہاں کھاد اور پانی کی کمی نہ آنے دی جائے۔

☆ گندم کی ہر قسم کا جدا جدا کھلیان لگائیں۔

☆ ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن مشین اچھی طرح صاف کر لینی چاہئے۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔

☆ بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔

☆ بیج کے لئے محفوظ کئے جانے والے دانوں میں زیادہ سے زیادہ نمی 10 فیصد تک ہونی چاہئے۔

☆ بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔

گندم کی کٹائی

☆ گندم کی کٹائی فصل پوری طرح پکنے پر کریں۔

☆ برداشت کے دوران ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والی موسمی پیشین گوئیوں پر نظر رکھیں۔

☆ بارش کے دوران فصل کی کٹائی بند کر دیں۔

☆ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ اوپر کی طرف رکھیں۔

☆ کھلواڑے چھوٹے اور اونچے کھیتوں میں لگائیں کھلواڑوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنائیں۔

گندم کو ذخیرہ کرنا

☆ غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ اگر دانے کو دانتوں کے درمیان رکھ کر چبایا جائے تو کڑک کی آواز آئے گی۔

☆ گوداموں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے سپرے کریں تاکہ ان میں موجود کیڑے تلف ہو جائیں۔

☆ اگر گوداموں میں کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔

☆ چوہوں کے انسداد کے لئے زنک فاسفائیڈ کے طعمے استعمال کریں۔

گندم کے بیج کی صفائی کے لئے سیڈ گریڈر کی سہولت

گندم کے وہ کاشتکار جنہوں نے اپنی فصل کی بوائی کے لئے اپنے کھیتوں سے بیج رکھا ہوا ہے انکی سہولت کے لئے ہر مرکز کی سطح پر زراعت افسر کے دفتر میں سیڈ

گریڈر مہیا کیئے گئے ہیں۔ان سے گندم کے بیج کی بہت اچھی طرح صفائی ہوجاتی ہے۔سیڈ گریڈر سے بیج گندم کے چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے بھی پاک ہوجاتا ہے۔گندم کے کاشتکاروں کو چاہیئے کہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور بوائی سے پہلے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں۔یہ سہولت محکمہ زراعت نے مفت مہیا کی ہے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	masood.qadir@hotmail.com
	تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201684	9201685	wrifsd@yahoo.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	594501	barichakwal@yahoo.com
4	ریجنل ایگریکلچر ریسرچ ایسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور	062	9255220	9255221	directoorrari@gmail.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	9200134	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	9201683	directorppri@yahoo.com

ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)

مبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	doaextbwn@yahoo.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	doaext_dgk@yahoo.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	doaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	bhatti_doa@yahoo.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	doagujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	doagrijhang@yahoo.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagrikwl@ymail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	doaextksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لیہ	0606	413748	413748	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmn@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200042	9200041	doagriextmzg@yahoo.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9290331	9290351	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688949	688848	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یار خان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	doaextqilaskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	2511729	2512529	doaagri@yahoo.com
35	وہاڑی	067	3362603	3363360	doaextvehari@hotmail.com

36	چنیوٹ	0476	9210175	322049	chiniot.agri@yahoo.com

آبپاش علاقوں میں گندم کی کامیاب فصل کیلئے رہنما اصول

- بیماری سے پاک صحت منداور تصدیق شدہ بیج زہر لگا کر کاشت کریں۔
- سفارش کردہ اقسام،سفارش کردہ وقت وشرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔
- کوشش کریں کہ گندم کی کاشت نومبر کے مہینے میں مکمل ہو جائے۔
- شرح بیج اگیتی کاشت کے لئے 50 کلوگرام اور پچھیتی کاشت کے لئے 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔زیادہ شگوفے بنانے والی اقسام کی شرح بیج میں 5 کلوتک کمی کی جاسکتی ہے۔
- کھڑی کپاس میں کاشت کے لئے شرح بیج 60 تا 70 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- کاشت بذریعہ ربیع ڈرل یا بذریعہ پور کریں۔
- اوسط زرخیزی والی زمین میں نائٹروجن اور فاسفورس کا آپس میں تناسب 1:1.5 رکھیں یعنی دو بوری یوریا اور دو بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- گندم کی فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔
- چاول اور کماد کے بعد یا ریتلے رقبوں میں گندم کی فصل کے لئے پوٹاش کی ایک بوری فی ایکڑ استعمال کرنا ضروری ہے۔
- کپاس،مکئی اور کماد کے بعد کاشت کی جانے والی گندم کو پہلا پانی فصل کی بوائی کے 20 تا 25 دن اور دھان کے بعد آنے والی گندم کو 30 تا 40 دن بعد لگایا جائے۔بقیہ آبپاشی فصل کی نازک حالتوں مثلاً گوبھ اور دانے کی دودھیا حالت پر ضرور کی جائے۔اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو ایک زائد پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں لگایا جائے۔
- اگر کاشت ناگزیر ہو تو کاشت زیادہ سے زیادہ پندرہ دسمبر تک ختم کرنے کی کوشش کریں۔